امراض و علاج

ذیابیطس کے اسباب اور علاج

تحریر: حکیم قاری محمد عمران مغل بی اے
درجہ اول مستند لاہور

ذیابیطس یعنی پیشاب میں شکر آنا، درد فالج جوڑوں کے درد بواسیر خونی وغیرہ کے مریض آج کل کثرت سے دیکھنے میں آرہے ہیں۔ یہ امراض پہلے بھی تھے مگر حیرانگی اس بات کی ہے کہ جدید دور میں ایک ایک پہلو پر سینکڑوں محققین اور ڈاکٹرز یا سائنس دان غور و فکر کر رہے ہیں مگر یہ امراض

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کی عکاسی کر رہے ہیں۔ ذیابیطس اور بلڈ پریشر پھیل دھائی سے پاکستان میں تیزی سے پھیلے اور بجائے ختم ہونے کے اپنے ساتھ ایک اور عذاب ایڈز کی شکل میں لائے۔ ذیابیطس کا ذکر قدیم کتب میں نہایت پاکیزگی سے ملتا ہے۔ قدما نے کیا عقل اور فکر کی خوردبین سے اس کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی ہے۔ اطبا قدیم کا یہ معینہ مسلک اور اسوہ حسنہ رہا ہے کہ انہوں نے ہر مرض کے سبب کو تفصیل سے مخلوق خدا کے سامنے پیش کیا پھر علامات کو لکھ کر بال کی کھال تک اتاری مثلاً شکر کیونکر خارج ہوتی ہے۔ قدما نے غدد لعابیہ، بانقراس، جگر اور دماغ کا خصوصیت سے ذکر کیا ہے۔ غدد لعابیہ کا یہ فائدہ ہے کہ جو غذا کھائی جاتی ہے اس سے نشاستہ کے اجزاء میں تبدیلی ہو کر شکر کی صورت اختیار کر کے جزو بدن بننے کے قابل ہوتی ہے جسے المرشہ کہا جاتا ہے۔ پھر یہ نشاستہ معدے سے ہوتا ہوا انتڑیوں میں پہنچتا ہے وہاں بانقراس سے تین قسم کے خمیر ملتے ہیں جس سے یہ باریک ترین رگوں (عروق یا ساریقا) کے ذریعہ جگر میں پہنچ کر ایک قسم کی شکر میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسے گلائی کوجن یا شکر انگوری کہتے ہیں۔ یہ شکر جگر میں جمع رہتی ہے اور بوقت ضرورت تھوڑی تھوڑی کر کے خون میں مل کر حرارت بدنی پیدا کرتی رہتی ہے پھر اس شکر کا کچھ حصہ عضلات میں بھی موجود رہتا ہے مگر حرکت کی وجہ سے ایک گیس جسے کاربانک کہتے ہیں اور کچھ حصہ پانی کا جاتا ہے۔ اب پانی تو پسینہ کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے اور گیس تنفس کے ذریعہ خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس طرح شکر کا یہ فارمولا بھی ذہن میں آیا کہ یہ پانی اور کاربن کا مرکب ہے۔ چنانچہ شکر کو لوہے کے برتن میں گرم کریں تو اس کا پانی جل کر اڑ جائے گا اور کوئلہ کاربن کی شکل میں رہ جائے گا۔ یہی عمل ہمارے بدن میں قدرت نے بانقراس کے ذمہ لگا دیا۔ بانقراس سے جو رطوبت نکلتی ہے خون میں شامل ہو کر اس کا نظام ٹھیک رکھتی ہے۔ چنانچہ بانقراس یا اس سے نکلنے والی ہارمون میں خرابی ہو گئی تو شکر گردوں سے آنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہی عمل شوگر کہلاتا ہے۔

اگر جگر کا عمل خرابی سے دوچار ہو جائے تو بھی شوگر کا مرض لاحق ہو گا کیونکہ شکر انگوری یعنی گلائی کوجن کو جگر اپنے اندر جمع رکھتا ہے جب جگر کا عمل خراب ہوا تو شکر براہ راست پیشاب سے خارج ہونا شروع ہو گی۔

دماغ کا ایک خاص مقام ہے جسے طب کی زبان میں بطن چہارم کہتے ہیں اگر سوئی چبھوئی جائے تو شوگر آنا شروع

ہو جاتی ہے ۔ اس مقام کو شوگر پنچر کہتے ہیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام کا تعلق جگر کے ساتھ اعصاب کے ذریعہ ملا ہوا ہے ۔ اس حصہ میں چوٹ بھی لگنے سے شوگر آنا شروع ہو جاتی ہے سو وجہ یہ ہے کہ جگر کی رگیں کشادہ ہو کر جگر میں خون زیادہ پہنچتا ہے جس سے جگر اپنا کیمیائی عمل نہیں کر سکتا اور شوگر آنا شروع ہو جاتی ہے ۔ علاوہ جگر کے گردہ یا اعصاب پر چوٹ لگ جائے تو بھی شکر آجاتی ہے ۔

اس کی پانچ بڑی علامات قدیم حکما نے بیان فرمائی ہیں (۱) پیشاب کی کثرت (۲) شکر کا آنا (۳) پیاس کی شدت (۴) بھوک کی زیادتی (۵) جسم کا لاغر ہوتے جانا ، اس کا انجام کار سل ہی ہوا کرتا ہے ۔

علاج غذا میں مرادِ شکریہ و نشاستہ موقوف کر دیں ۔ ہر قسم کا گوشت خوب کھائیں ۔

بقراط کا یہ زریں قول ہے کہ کسی عضو خاص کا استعمال اس عضو کو قوت بخشتا ہے چنانچہ ایلوپیتھی میں اسی اصول کے تحت انسولین کا انجکشن لگایا جاتا ہے جو بالقراس (لبلبہ) کے اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ طبِ یونانی اور ایلوپیتھی دونوں طبیں افیون کے مرکبات پر متفق ہیں اس لیے افیون کا جوہر کوڈین قابلِ تعریف خیال کیا جاتا ہے مگر طبِ یونانی میں اس کا بالکل معمولی استعمال بتایا گیا ہے ۔ یہی حال جامن کا ہے ۔ ہم تو عصارہ جامن استعمال کرتے ہیں ۔ اسی کو ڈاکٹر حضرات ایکسٹریکٹ جبل لیکوئیڈ کی شکل میں مریض کے لیے اکسیر خیال کرتے ہیں ۔ ڈایابین کا جزوِ اعظم بھی جامن ہی ہے ۔

ذیل میں ایک نسخہ جو ہر صفت موصوف ہے خلقِ خدا کی بہبود کے لیے پیشِ خدمت ہے بنائیں اور مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچائیں ۔

(۱) ھوالشافی ، تخم خشک برگ جامن ، خستہ جامن ، اصل السوس مقشر ، صمغ عربی ، کتیرا ، تخم نیلوفر ، گاؤ زبان ، گل سرخ ، گل ارمنی ، انار کے پھول ، تخم خشخاش سفید ، صندل سفید ، کشتہ قلعی ، کشتہ مرجان ، مروارید ناسفتہ یہ تمام ایک ایک تولہ افیون خالص دو ماشہ ۔ سب کو سفوف بنا کر چھ ماشہ خوراک صبح یا شام ہمراہ پانی کھائیں ۔

(۲) اگر فی الحال پیشاب کی زیادتی ہے اور شوگر کی بیماری ابتدائی حالت میں ہے تو صرف مرول کا سفوف بنا کر (یعنی اس کے بیج) صبح شام تین تین ماشہ دو دھ سے کھائیں ۔ فوری طور پر پیشاب رک کر شوگر کو بھی افاقہ ہو گا ۔

(۳) نامی گرامی اطباء یہ بوٹیاں استعمال کرا کر فائدہ اٹھا رہے ہیں : جامن ۔ گڑمار بوٹی ۔ کریلا ۔ بھیڑے ۔ ہلدی شہتوت کے پتے اور بوٹی سدا بہار ۔

مزید معلومات کے لیے جوابی لفافہ حکیم قاری محمد عمران ، ماہنامہ الشریعہ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ کے پتہ پر لکھیں ۔

نفاذِ اسلام کے لیے علماء و طلبہ کی ذہن سازی کے مرکز

الشریعہ اکیڈمی
گوجرانوالہ

زیر سرپرستی
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

زیر انتظام
مولانا زاہد الراشدی

کی تعمیر کے لیے گوجرانوالہ شہر میں جی ۔ ٹی ۔ روڈ پر قلعہ چند بابا چوک کے قریب ایک پلاٹ کا سودا کیا گیا ہے جہاں مسجد اور تعلیم القرآن کے مدرسہ کے علاوہ علمی و دینی تقریبات کے لیے ہال کی تعمیر کا پروگرام ہے ان شاء اللہ العزیز

اصحابِ خیر اس منصوبہ میں زیادہ سے زیادہ مالی تعاون کر کے اپنے ذخیرۂ آخرت میں اضافہ کریں ۔

اپنے عطیات حبیب بینک بازار تھانیوالہ گوجرانوالہ کے اکاؤنٹ نمبر ۱۶۹۹ (بنام مولانا زاہد الراشدی) میں جمع کرائیں یا دفتر الشریعہ اکیڈمی ، جامع مسجد میں پہنچا کر رسید حاصل کریں ۔